



سوال

(27) اعادۂ روح کا عقیدہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اعادۂ روح کا عقیدہ قرآن و حدیث کے مطابق ہے یا مخالف اور کیا یہ عقیدہ رکھنا شرک ہے، اور قرآن پاک کی آیت کے خلاف تو نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر میں سوال و جواب کے لیے روح کے اعادہ کا عقیدہ صحیح حدیث سے جو صحیح مسلم و امام احمد کے مسند وغیرہ میں صحیح سندوں سے ثابت ہے لہذا یہ عقیدہ شرک کیسا؟ اور یہ عقیدہ قرآن کریم کی کسی آیت کے خلاف نہیں کیونکہ یہ اعادہ عالم برزخ میں ہے جس کے احکام اس دنیوی عالم سے بالکلیہ مختلف ہیں، ان کے احکام کو دنیاوی باتوں پر قیاس نہیں کیا جاسکتا یہ اعادہ دنیوی ہوتا تو اس کے متعلق کچھ نہ کچھ زبان کھولنے کی گنجائش ہوتی لیکن جب یہ بات ہی عالم برزخ کی ہے اور یہ عالم بالکل علیحدہ عالم ہے، لہذا اس سے کوئی استحالہ لازم نہیں آتا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور جمہور سلف صالحین کا یہی عقیدہ ہے اس سے انکار یا تو معتزلہ نے کیا ہے یا آج کل کے کچھ ملحد یا مدعی اجتہاد۔ اللہ تعالیٰ گمراہی سے پناہ میں رکھے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 204

محدث فتویٰ